سوال

عقیقہ لیٹ ہوجانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عقیقہ کے بارے میں بتائیں کہ اگر شروع میں نہ کیا جاسکے تو پھر کب کیا جائے اور عقیقہ کے جانور کا مصرف کیا ہے۔ برائے مہربانی تفصیل سے بتائیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ کرنا ایک مستحب عمل ہے، جس کا مسنون وقت تو یہی ہے کہ اسے ساتویں دن کیا جائے۔

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" کل غلام مرتھن بعقیقتہ، تذبح عنہ یوم سابعہ، ویسمی فیہ، ویحلق رأسہ " (رواہ الترمذي (1522) والنسائی (4220) وأبوداود (2838). والحدیث : صححہ الشیخ الألبانی رحمہ اللہ فی "الإرواء " (385/4)

" ہر بچہ عقیقہ کے بدلے میں رہن اور گروی رکھا ہوا ہے، اس کی جانب سے عقیقہ کا جانور ساتویں روز ذبح کیا جائے، اور اس کا نام رکھا جائے، اور اس کا سر بھی ساتویں روز منڈایا جائے "

اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ساتویں روز نہ کرسکے اور ساتویں کے علاوہ کسی اور دن عقیقہ کا جانور ذبح کرے یا نام رکھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

عقیقہ کا گوشت رشتہ داروں، عزیز واقارب اور فقراء ومساکین سب کو کھلایا جاسکتا ہے، اور اس میں سے خود بھی کھایا جاسکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی